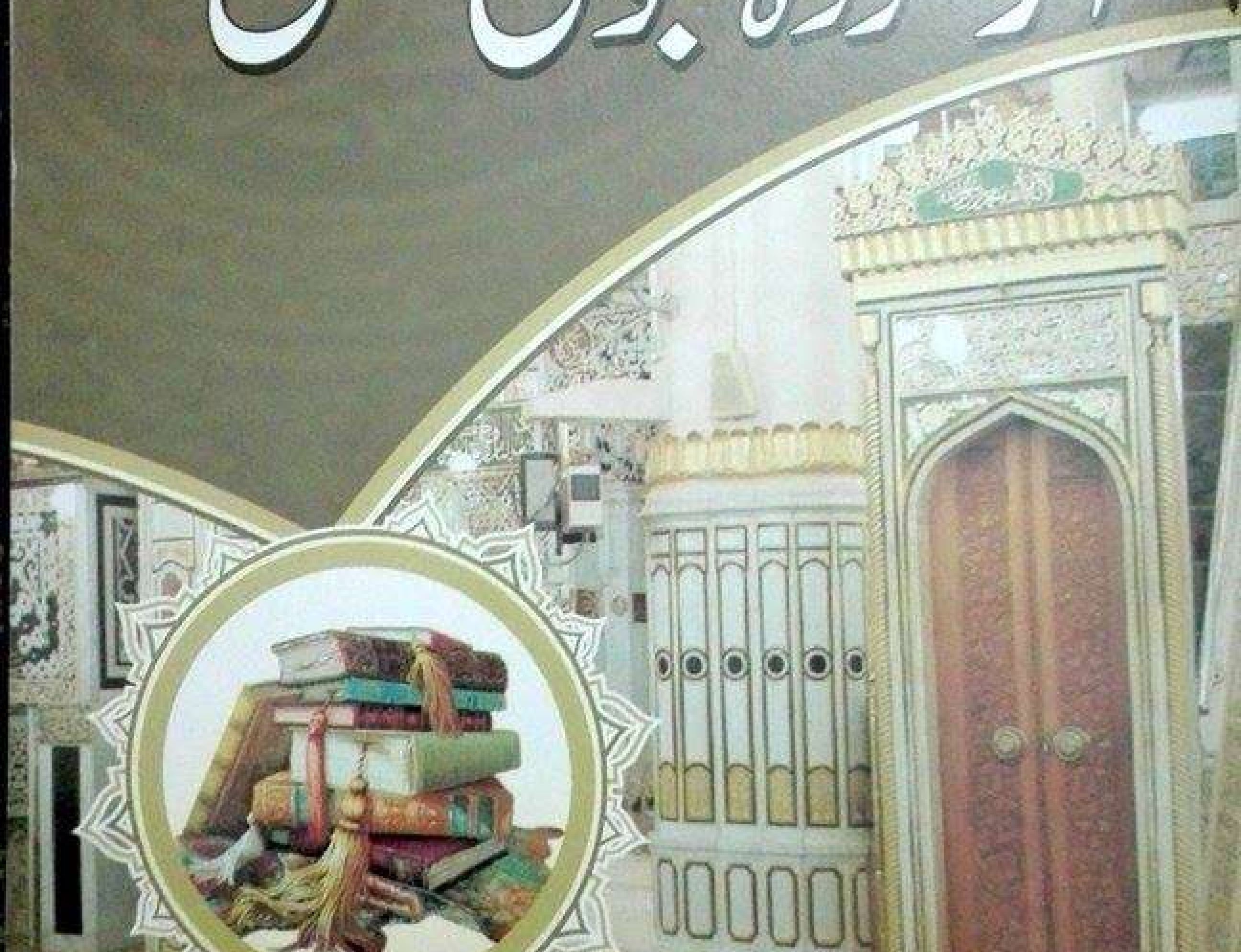
مثالی حافظہ اور
آزمودہ نبوی ﷺ عمل



تالیف:
شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ
(پی۔ ایچ۔ ڈی (امریکہ

شرائط

ان وظائف کے کارگر ہونے کی چند شرائط ہیں

★ یقین کے ساتھ عمل کریں، شک عمل کو ضائع کر دیتا ہے۔

★ توجہ کے ساتھ عمل کریں، بے توجہی سے پڑھی جانے والی دعائیں ہوا میں گم ہو جاتی ہیں۔

★ رزق حلال کا اہتمام کریں، مالک راضی ہوگا تو کام بنے گا۔

★ فرائض کا اہتمام کریں۔ جو لوگ نماز اور دیگر فرائض ادا نہیں کرتے ان کے

★ اعمال بے اثر رہتے ہیں۔

★ حرام کاموں سے بچیں، وہ کام جنہیں شریعت نے حرام قرار دیا ہے ان کا

★ ارتقاب روحانیت کو نقصان پہنچاتا ہے تب عمل کارگر نہیں ہوتا۔

★ الفاظ کی تصحیح کا اہتمام کریں، الفاظ غلط پڑھنے سے معنی بدل جاتے ہیں۔

★ طہارت کا اہتمام کریں، خود بھی پاک صاف ہوں، لباس اور جگہ بھی پاک صاف رکھیں۔

★ عاجزی اور آہ وزاری کے ساتھ عمل کریں۔

مثالی حافظہ اور
آزمودہ نبوی عمل

تالیف

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی مدظلہ

(پی۔ایچ۔ڈی امریکہ)

دفتر ماہنامہ عبقری

مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ

نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

نام کتاب: مثالی حافظہ اور آزمودہ نبوی عمل

تالیف: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی مدظلہ

نظر ثانی: مولانا سید محمد عادل شیراز حفظہ اللہ

ناشر: دفتر ماہنامہ عبقری مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری

اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور۔ 042-37586453

اشاعت: فروری 2014ء

قیمت:

فہرست

حالِ دل

زندگی کی گزرتی شاموں اور بیتے واقعات ہر شخص کو بہت تجربات دے جاتے ہیں' انہی تجربات سے ایک ایسا عمل آج میں آپ حضرات کی نذر کرتا ہوں جو آپ کے حافظے کو مثالی اور لاجواب حافظہ بنادے گا۔ یہ عمل کیا ہے۔۔۔؟ ہزاروں اولیائے کرام کی زندگی کا آزمودہ مسنون عمل ہے جس نے یہ کیا' بے مثال حافظہ پایا جو نہ کر پایا وہ ہمیشہ پچھتاتا رہا۔ میرے پاس بہت سے ایسے لوگ آئے جو دنیا بھر کے علاج کروانے کے باوجود اور مہنگے سے مہنگے ٹانک استعمال کرنے کے باوجود حافظہ کے بارے میں شاکی تھے۔ یقین جانیے! جس کو بھی یہ عمل کروایا اور اس نے توجہ اور دھیان سے کیا اس کو سو نہیں بلکہ ایک سو دس فیصد فائدہ ہوا' ان واقعات میں سے چند واقعات آپ کی نذر کرتا ہوں' وگرنہ اس عمل کی افادیت کیلئے تو کتابوں کی کتابیں بھی ناکافی ہیں کیونکہ یہ ایک نبوی عمل جو ہے اور آج اس عمل کو 1400 سال سے اہل اللہ آزماتے آئے ہیں' ظاہر ہے ان کی زندگی کے کتنے تجربات و مشاہدات ہوں گے۔۔۔۔!!!!

خواستگار اخلاص و عمل
حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی عفی اللہ عنہ
جنتری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ
چونگی لاہور۔ 042-37586453

لازوال حافظہ اور بے مثال یادداشت

تاجر' سٹوڈنٹس' اساتذہ اور ہر طبقہ فکر کے افراد کیلئے لاجواب

آپ تاجر ہیں اپنا حساب کتاب بہتر بنانا چاہتے ہیں' آپ گھر دار خاتون ہیں اپنے حافظے میں بہتری لانا چاہتی ہیں' صنعت کار ہیں اپنی صنعت کو اعلیٰ سے اعلیٰ چلانا چاہتے ہیں' آپ سول یا فوجی عہدیدار ہیں اور آپ چاہتے ہیں اچھا حافظہ آپ کی کارکردگی اور دیانت میں اضافہ کا سبب بنے۔ آپ کے دفتر کے کاموں میں الجھنیں ہوتی ہیں آپ اپنا چیک اینڈ بیلنس مثالی بنانا چاہتے ہیں۔ آپ سٹوڈنٹس ہیں اور آپ کو شکوہ ہے کہ سخت محنت کے باوجود نمبر کم آتے ہیں اور آپ او لیول اور اے لیول کے امتحانات میں اعلیٰ سے اعلیٰ پوزیشن لینے کی خواہش رکھتے ہیں' آپ قرآن پاک حفظ کر رہے ہیں لیکن آپ آگے یاد کرتے جارہے ہیں اور پیچھے سے آیتیں آپ کو بھول رہی ہیں اور آپ چاہتے ہیں کہ جلد از جلد قرآن پاک آپ کو حفظ ہو جائے تو اس مسنون عمل سے فوراً رہنمائی لیجئے۔

یادداشت کا بہت بڑا ٹانک:

آج میں آپ کو یادداشت کا بہت بڑا ٹانک دوں گا۔ وہ کیا لوگ تھے۔ امام الہند رحمۃ اللہ علیہ کو جب گوالیار کے قلعے احمد نگر میں قید کیا گیا تو وہاں بیٹھ کر کتاب لکھی، لکھنے کے بعد ایک بندے کو جس کی لائبریری میں وہ کتاب پڑھی تھی اس کو لکھ کر بھیجا کہ کہیں میرا حافظہ کمزور تو نہیں، میں نے آپ کے یہاں یہ کتاب پڑھی تھی۔ یہ ساری کتاب من و عن نقل ہے' کہیں کوئی کمی بیشی تو نہیں۔ جب اس نے ملایا تو اس میں ایک زیر زبر کا فرق نہیں تھا۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا حافظہ:

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے کہا آپ کا حافظہ اتنا مضبوط ہے' آپ کے پاس

کون سا عمل ہے؟ ایک دفعہ امتحان لیا تو پانچ ہزار حدیثیں اکٹھے سنا دیں جبکہ اس وقت جتنے لوگ تھے کسی نے ایک کسی نے دو، کسی نے پچاس کسی نے سو سنائیں۔ انہوں نے پانچ ہزار سنا دیں۔ کسی نے آپ کے حافظے کی وجہ پوچھی فرمایا یہ عمل ہے۔

ایک انوکھی بات:

ایک انوکھی بات بتاؤں؟ بہت پرانی بات ہے۔ ایک صاحب میرے پاس رحیم یار خان سے آئے۔ ساری زندگی ان کی کینیڈا میں گزری۔ کہنے لگے، مجھے ایک یہودی "بائبل" کا سائنس دان ملا۔ مجھے کہنے لگا کہ میرے لازوال حافظے کی وجہ آپ کا قرآن ہے۔ میں دنیا کا وہ انسان ہوں کہ میرے آئی کیو کا مقابلہ کوئی نہیں کرسکتا۔ میں نے کہا وہ کیسے؟ کہنے لگے: آپ کی حدیث میں ایک عمل لکھا ہوا ہے جو آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیا تھا، وہ عمل میں ہر جمعرات کو کرتا ہوں اسی انداز سے جس انداز سے درج بالا دیا گیا ہے۔ حدیث میں تو ہے تین جمعہ، پانچ جمعہ یا سات جمعہ کرلے۔ میں نے وہ عمل کیا ہوا ہے، اس کی برکت سے میرے پاس دنیا کی آخری سے آخری کتاب جو بائبل سے تعلق رکھتی ہے۔ میں آنکھیں بند کرکے بتا سکتا ہوں کہ فلاں لفظ کہاں لکھا ہوا ہے۔ کہنے لگے: ہمارے خود بڑے بڑے سائنسدان حیران ہیں کہ اس کا دماغ کیا ہے؟ شیطان کا کوئی جال ہے، کیا ہے؟ ہاں انہیں خبر نہیں میرے پاس وہ نبوت کے نور کی برکت ہے۔

انگریز جسٹس کا حافظہ اور علامہ اقبال:

لاہور کا ایک انگریز جسٹس تھا۔ مجھے اس کا نام بھول رہا ہے۔ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ بھی اس کی بہت مجالس تھی۔ غالباً ڈاکٹر عاشق حسین بٹالوی نے اپنی ایک کتاب میں بڑا عجیب واقعہ لکھا ہے کہ وہ جسٹس قانون کی کتابوں کے ایسے حافظ تھے جیسے ہمارے حافظ کو قرآن حفظ ہوتا ہے۔

ایک دفعہ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اس سے پوچھا اس کا راز تو بتا۔ تو اس نے

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ سے کہا اگر آپ میرے دوست نہ ہوتے تو میں یہ راز آپ کو بھی نہ بتاتا۔ مسلمانوں کی حدیث میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا وہ منسوب عمل ہے جس کو کرنے سے میری یادداشت اتنی طاقتور ہوگئی کہ قانون کی کتابیں ایسے ہیں جیسے ورق سامنے کھلے ہوئے ہیں اور میں دیکھ رہا ہوں پڑھ رہا ہوں۔ ہمارے پاس اگر حافظے بھی کمزور ہیں تو اسلام نے ہمیں وہ نعمتیں عطا فرمائی ہیں، وہ قوتیں عطا فرمائی ہیں جو بے مثال حافظہ کا ذریعہ ہیں۔

بیٹا پائلٹ بن گیا:

میرے پاس ایک صاحب آئے، کہنے لگا کہ میرا بیٹا پائلٹ بن رہا ہے اور اس کا دماغ بالکل گدھے کی طرح ہے۔ یعنی ایروناٹیکل انجینئرنگ پاس کرلی ہے۔ پتہ نہیں! کیسے کی ہے؟ اب آگے چلاتا ہے یہ خود بھی گرے گا اور ہمیں بھی گرائے گا۔ میں نے کہا، انشاء اللہ بہتر رہے گا۔ ایک عمل میں نے اسے بتایا کہ فلاں کتاب میں ہے اسے کریں۔ وہ کہنے لگا یہ تو نہیں کرے گا۔ میں نے کہا اس کی طرف سے آپ کرلیں یا والدہ کرلیں۔ کچھ عرصہ مسلسل کرلیں، اس کا حافظہ بہترین ہوجائیگا۔ یہ اس دور کی بات ہے جب میں اسلام آباد میں کلینک کرتا تھا۔ وہ چلے گئے۔ پھر کئی سال بعد میرے پاس آئے، مجھے تو یاد نہ رہا، انھوں نے خود آکر تذکرہ کیا خود بتایا کہ جو عمل آپ نے مجھے بتایا تھا ایسا کامیاب ہوا کہ میرا بیٹا ایسا ذہین، ایسا کامیاب، یادداشت ایسی لاجواب کہ اب وہ استاد بنا پھر رہا ہے۔

یادداشت کو خوب سے خوب تر بنائیں:

آپ اپنی اولادوں کو قرآن حفظ کرانا چاہتے ہیں ناظرہ پڑھانا چاہتے ہیں، اردو پڑھانا چاہتے ہیں، بہترین تعلیم دلانا چاہتے ہیں۔ آپ بزنس مین ہیں، اپنے معاملات کو بیچ کے ساتھ رکھنے کیلئے اپنی یادداشت کو بہتر رکھنا چاہتے ہیں، آپ تاجر ہیں یا آپ اپنی زندگی کے معاملات کو کھرا رکھنا چاہتے ہیں، اس نیت سے کہ لین دین

میں مجھ سے کسی کی نہ ہو، میری یادداشت خوب رہے بلکہ خوب سے خوب تر رہے تو آپ کیلئے ایک بہترین تحفہ چھپوالیا ہے۔ درس کے بعد آپ کو مل جائیگا۔ اس کے لئے آپ کو اجازت ہے، آپ اپنے لئے کریں، اولاد کیلئے کریں، بہترین تحفہ ہے یادداشت کیلئے۔ آج کل ایک بیماری یورپ کے اندر اور اب ہمارے پاکستان میں بھی آرہی ہے کہ انسان چلتے چلتے اپنا گھر بھول جاتا ہے۔

نسیان کا عجیب مرض:

لاہور میں ایک ڈاکٹر ہیں، میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ چلتے چلتے میں اپنا گھر بھول جاتا ہوں۔ میں بعض اوقات لوگوں سے کہتا ہوں کہ میرا نام کیا ہے؟ ایک دفعہ میں نے کہا کہ میرا نام یہ ہے، آپ کو میرا گھر کا پتہ ہے کہ میرا گھر کونسا ہے؟ مجھے پتہ ہی نہ چلا کہ کس گلی میں میرا گھر ہے۔ یہ ہماری اس وقت عالمی مرض کی حیثیت اختیار کر رہی ہے۔ بھولنا، یادداشت کا کھو جانا اور حافظے ہمارے ویسے ہی کمزور ہو گئے۔ ہم سے سوسال پرانے بوڑھوں کے حافظے ابھی تک لاجواب ہیں اور نئی نسل اپنے حافظے کھو بیٹھی۔

شیمپو آیا، حافظہ گیا:

جب سے شیمپو آیا ہے اور تیل گیا ہے، حافظے ویسے ہی ختم ہو گئے۔ مجھے شیمپو بنانے والی ایک بہت بڑی کمپنی کا انجینئر ملا، پھر اس نے مجھے سارے فارمولے دیئے۔ انہوں نے کہا کہ شیمپو کی حیثیت ایسی ہے جیسے پانی پڑا ہو اور suck کرنے والا فوم جب اس پر پھینکا جائے تو پانی جیسے ایک منٹ میں suck ہو جاتا ہے، اسی طرح سر، دماغ، نظروں کی طاقتوں کو شیمپو ایک منٹ میں یوں پانی میں بہا دیتا ہے اور پھر دور کھڑا ہو کے دیکھتا ہے "ہور سناؤ؟" شیمپو نظروں، دماغ، سر کی ساری قوتوں کو ختم کر دیتا ہے۔

ایک شیمپو آیا اور دوسرا تیل بھی گیا:

تیل کا استعمال مسنون ہے: حضور سرورِ کونین ﷺ کے بارے میں آتا ہے کہ

آپ ﷺ کے امامہ شریف کے نیچے ٹوپی مبارک ہوتی تھی اور اس کے نیچے ایک کپڑا مبارک ہوتا تھا اور وہ اس لئے کہ آپ ﷺ اتنا زیادہ تیل استعمال فرماتے تھے کہ وہ کپڑا مبارک تیل سے بھیگا ہوا ہوتا تھا۔ میں ایک سفر میں سر میں تیل لگا رہا تھا، ایک بابا جی کہنے لگے کہ اماں لگاتی تھی، بس اب دور ہی ختم ہو گیا۔ اماں ہی سب کچھ ساتھ لے کر چلی گئی۔ ایک شیمپو نے ہمارا بیڑا غرق کیا، دوسرا تیل سے ہم دور نکلے اور تیسرا اعمالِ نبوی ﷺ سے ہم نے کنارا کر لیا۔ باقی بچا کیا؟ وہ لوگ جو آج پوری دنیا میں حاکم ہیں، وہ ان چیزوں سے بچتے ہیں، تیل استعمال کرتے ہیں اور نبوی ﷺ اعمال کرتے ہیں تو مومن کیوں نہ پائے گا

غیر مسلم کرے فائدہ پائے:

جیسے اوپر میں نے یہ واقعہ بیان کیا کہ عیسائی جسٹس ہے اور قیامِ پاکستان سے قبل علامہ اقبال کے سامنے اعتراف کیا کہ میرے لاجواب حافظے کی بنیاد یہ نبوی ﷺ عمل ہے۔ اگر عیسائی عمل کرے فیض پائے، یہودی عمل کرے فیض پائے اور عمل والے ﷺ کا غلام اگر عمل کرے گا تو کیا نہ پائے گا۔۔۔؟ اس کو کیسے نہ ملے گا! اپنی کھوپڑیوں کو ہم نے خالی کر دیا۔

قیمتی اعمال:

یہ اعمال میں چن، چن کر آپ کی خدمت میں اس لئے عرض کرتا ہوں کہ ہماری ساری ضروریات اللہ کے در سے نبی ﷺ کے طریقے سے پوری ہوں۔ اللہ والو! اللہ کا دین مکمل ہے۔ دین میں سب کچھ ہے۔ ہر مشکل اور مسئلے کا حل اور ہر ضرورت پوری ہونے کا طریقہ ہے۔ کملی والے ﷺ کی غلامی میں سب مسائل کا حل ہے۔ مدینے والے کی غلامی میں سارے دکھوں اور غموں کا مرہم ہے۔ نماز کی سورتیں یاد کی جا سکتی ہیں، دعا دیکھ کے پڑھی جا سکتی ہے، مشکل عمل نہیں ہے۔ ترقی یافتہ لوگوں اور اقوام کا ظاہری سبب اور نظر آئے گا لیکن اصل سبب اسلام کی تعلیمات کو اپنانا ہی ہے۔

دنیا کے بڑے اسکالر کا قول:

ایک دنیا کے بڑے اسکالر کا قول سناتا ہوں، میرے بہت مہنگے تھری پیس سوٹ کے نیچے، حقیقت یہ ہے کہ میں نے چیتھڑے (پرانے کپڑے) پہنے ہوئے ہیں۔ اس سے مراد ہے کہ میں نے فطرت کی زندگی کو اپنایا ہوا ہے۔ میں فطرت کی زندگی پہ چلتا ہوں جس کی وجہ سے میں، سدا بہار ہوں اور سدا بہار رہتا ہوں۔ یہ جو میں آپ کو فطرت والے اعمال بتا رہا ہوں، یہ انسان کو فطرت سے قریب تر کر دیتے ہیں۔ اللہ کا نام اور کملی والے ﷺ کا نظام، فطرت ہے اور جو فطرت کو بھول جاتا ہے، اللہ کا نظام اسے بھول جاتا ہے۔ اس فطرت کو جو فراموش کر دیتا ہے، اللہ کا نظام اسے فراموش کر دیتا ہے۔

مہنگے سکول کے بعد۔۔۔!

ایک صاحب مجھے کہنے لگے کہ میں نے اپنے بیٹے کو 'فلاں' مہنگے اسکول میں داخل کروایا، وہ بھاگ آیا۔ وہ کہتے ہیں کہ اس کا حافظہ ٹھیک نہیں ہے۔ انھوں نے کئی دفعہ اس کا ٹیسٹ لیا، ہر ٹیسٹ میں فیل ہوتا ہے۔ میں نے کہا کہ میں آپ کو کچھ ٹوٹکے بتاتا ہوں۔ اس کے سر میں روزانہ تیل ڈالیں۔ بیڈ اور بیڈ شیٹ نہ دیکھو۔ اصل میں ہم نے رنگ برنگ کے بستر بنا لئے ہیں، اس لئے ہمیں تیل لگانا مشکل لگتا ہے کہ کہیں بستر خراب نہ ہوں۔۔۔! دوسرا ان کو اس درج بالا عمل کے متعلق بتایا کہ خود بھی پڑھیں اور بچے سے بھی پڑھوائیں۔ انھوں نے پڑھنا شروع کر دیا۔ کچھ ہی عرصے کے بعد کہنے لگے کہ اس کو انگریزی کی ایک نظم تھی جو ہم اسے یاد کرا کرا کے تھک گئے تھے لیکن اسے یاد نہیں ہوتی تھی۔ ایک دن خود ہی کھڑا کھڑا اس کو دہرا رہا تھا۔ جب اس سے پوچھا کہ کیسے یاد ہو گئی تو کہنے لگا کہ وہ جو آپ نے عمل بتایا تھا، میرا خیال ہے کہ اس کو کرنے کی برکت سے مجھے یاد ہو گئی ہے۔

نسلوں کو سنوارنے والا عمل:

بہت عجب نظام ہے۔ یہ نسلوں کو سنوارنے والا عمل ہے۔ میرے پاس ایک بندہ آیا،

وہ کہنے لگا کہ میرے خاندان کا جو بچہ بھی بڑا ہوتا، ہمارے دادا اس کو یہ چاروں سورتیں اور یہ مسنون دعا، جب تک یاد کروا کر اور یہ عمل اپنی نگرانی میں پڑھوا نہ لیتے تھے، تعلیمی اعتبار سے اس کو آگے نہیں بڑھاتے تھے اور ہم پانچ بھائی ہیں۔ ہر بھائی تعلیمی اعتبار سے بہت آگے نکلا۔ میرا ایک بھائی حساب میں اتنا تیز ہے کہ ہندو استاد آ کے اس سے سوال پوچھتے تھے جبکہ ہندو حساب میں بہت اچھے ہوتے ہیں۔ ایک میرا بھائی زراعت میں بہت آگے ہے کہ زراعت کے بڑے بڑے افسر آ کر ان سے مشورے کرتے اور میرا ایک بھائی قانون کا ماہر ہے کہ بڑے بڑے وکیل ان سے پوچھنے آتے۔ صرف اس عمل کی برکت سے۔

نسلوں کی تعمیر کا عمل:

اس عمل کو ہلکا نہ جانیے گا، یہ نسلوں کی تعمیر کا عمل ہے۔ جو قومیں کند ذہن ہوتی ہیں، غلام بن جاتی ہیں۔ یاد رکھیے گا کہ کملی والے ﷺ کے جتنے بھی غلام تھے، صحابہ کرامؓ، وہ کند ذہن نہیں تھے۔ بے شک پڑھے لکھے نہ تھے لیکن کند ذہن نہیں تھے۔ اللہ پاک نے ان کو وہ عقل دی تھی کہ ایران، روم کے شہنشاہ، جن کا دنیا میں سکہ چلتا تھا، ان کی عقلیں اتنی طاقتور تھیں کہ ان شہنشاہوں کو قدموں کے نیچے لا کر رکھ دیا۔ ان کی عقلیں نبوی ﷺ اعمال اور مدینے والے ﷺ کی غلامی اختیار کروانے کی وجہ سے اتنی طاقتور ہو گئی تھیں۔ نبی ﷺ کے اعمال میں اللہ نے بہت طاقت اور تاثیر رکھی ہے۔

لازوال حافظہ اور بے مثال یادداشت

طریقہ عمل: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوجائیں' قرآن پاک میرے سینے سے نکل جاتا ہے جو یاد کرتا ہوں وہ محفوظ نہیں رہتا۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں تجھے ایسی ترکیب بتلاؤں کہ جو تجھے نفع دے اور جس کو تو بتلادے اُس کیلئے بھی نافع ہو اور جو کچھ تو سیکھے وہ محفوظ رہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے دریافت کرنے پر حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب جمعہ کی شب آئے تو اگر یہ ہوسکتا ہو کہ رات کے آخر تہائی حصہ میں اُٹھے تو یہ بہت ہی اچھا ہے کہ یہ وقت ملائکہ کے نازل ہونے کا ہے اور دعا اس وقت میں خاص طور سے قبول ہوتی ہے۔ اسی وقت کے انتظار میں حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے کہا تھا **سوف استغفرلکم ربی** (سورہ یوسف آیت 98) ''عنقریب میں تمہارے رب سے مغفرت طلب کروں گا'' (یعنی جمعہ کی رات کے آخری حصہ میں) پس اگر اس وقت میں جاگنا دشوار ہو تو آدھی رات کے وقت اور یہ بھی نہ ہوسکے تو پھر شروع ہی رات میں کھڑا ہو اور چار رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ یٰسین شریف پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ دخان اور تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم سجدہ (ترتیب قرآنی میں یہ سورت پہلی دونوں سورتوں سے مقدم ہے مگر اول تو نوافل میں فقہاء نے اس قسم کی گنجائش فرمائی ہے دوسرے نوافل کا ہر شفعہ مستقل نماز کا حکم رکھتا ہے اور اس شفعہ کی دونوں سورتیں آپس میں مرتب ہیں اس لیے کوئی کراہت نہیں۔ **ھکذا فی الکوکب الدری**) اور چوتھی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ ملک پڑھے اور جب التحیات سے فارغ ہوجائے تو اول حق تعالیٰ شانہٗ کی خوب حمد وثناء کر اس کے بعد مجھ پر درود وسلام بھیج اس

کے بعد تمام انبیاء علیہم السلام پر درود بھیج اس کے بعد تمام مومنین کیلئے اور ان تمام مسلمان بھائیوں کیلئے جو تجھ سے پہلے مر چکے ہیں استغفار کر۔

حمد وثناء، درود شریف اور تمام مومنین کیلئے دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمٰتِهٖ اَللّٰهُمَّ لَآ اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْهَاشِمِيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ وَعَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ۔

حدیث کی دعا یہ ہے: اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ وَارْحَمْنِيْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَالَا يَعْنِيْنِيْ وَارْزُقْنِيْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ

قَلْبِيْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِيْ وَارْزُقْنِيْ اَنْ اَقْرَاَهٗ عَلَى النَّحْوِ الَّذِيْ يُرْضِيْكَ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِيْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِيْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِيْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِيْ وَاَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِيْ فَاِنَّهٗ لَا يُعِيْنُنِيْ عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

پھر حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اس عمل کو تین جمعہ یا پانچ جمعہ یا سات جمعہ کر، انشاء اللہ دعا ضرور قبول کی جائے گی۔ قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے مجھے نبی بنا کر بھیجا ہے کسی مومن سے بھی قبولیت دعا نہ چوکے گی۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ علی کرم اللہ وجہہ کو پانچ یا سات ہی جمعہ گزرے ہوں گے کہ وہ حضور ﷺ کی مجلس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ پہلے میں تقریباً چار آیتیں پڑھتا تھا اور وہ بھی مجھے یاد نہ ہوتی تھیں اور اب تقریباً چالیس آیتیں پڑھتا ہوں اور ایسی ازبر ہو جاتی ہیں کہ گویا قرآن شریف میرے سامنے کھلا ہوا رکھا ہے اور پہلے میں حدیث سنتا تھا اور جب اس کو دوبارہ کہتا تھا تو ذہن میں نہیں رہتی تھی اور اب احادیث سنتا ہوں اور جب دوسروں سے نقل کرتا ہوں تو ایک لفظ بھی نہیں چھوٹتا۔ (ترمذی، مستدرک حاکم)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿سورۂ یٰسین﴾

يٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ
الرَّحِيْمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ
غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى
الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ
﴿۹﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ
الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا
نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ
اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا
اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ
اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ
اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَ
مَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَآ
اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ
تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ
﴿١٨﴾ قَالُوْا طٰٓئِرُكُمْ مَّعَكُمْ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ اَنْتُمْ
قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ جَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ
يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ
لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ
الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ
اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا
وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ اِنِّيْٓ
اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۚ قَالَ
يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَ جَعَلَنِيْ مِنَ
الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ
جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا
صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى
الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ
﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ

اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَ اِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَ
اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَ جَعَلْنَا فِيْهَا
جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾
لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۚ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ
﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ
الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَ اٰيَةٌ
لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾
وَ الشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ
الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ
تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ لَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ
يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَ اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ
الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ
﴿٤٢﴾ وَ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ
يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَ
اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَأْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ
رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ
وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى
اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ
الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ
بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ
الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ
شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ
الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾

هُمْ وَ اَزْوٰجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ
﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فٰكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ ۟
قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا
تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّاَنِ
اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ
مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ
جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا
كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَ
تُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ
﴿٦٥﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا
الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى
مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ
نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ
الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾
لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ
لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا
يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ لَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ اَفَلَا
يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ

يَنْصُرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ
جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ
مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا
مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظٰمَ وَهِيَ رَمِيْمٌ
﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ
خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿٧٩﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ
نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ڲ بَلٰى ۤ وَ
هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَـيْـــًٔا اَنْ
يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿الدخان﴾
حٰمٓ ﴿١﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ
اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿٣﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿٤﴾
اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿٥﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٧﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ
يُمِيْتُ ۭ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨﴾ بَلْ هُمْ فِيْ
شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ﴿٩﴾ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَاۗءُ بِدُخَانٍ
مُّبِيْنٍ ﴿١٠﴾ يَّغْشَى النَّاسَ ۭ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ
﴿١١﴾ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾ اَنّٰى
لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَاۗءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾ ثُمَّ
تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿١٤﴾ اِنَّا كَاشِفُوا
الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَاۗىِٕدُوْنَ ﴿١٥﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ
الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا
قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاۗءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿١٧﴾ اَنْ
اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٨﴾ وَّاَنْ لَّا
تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّىْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٩﴾ وَاِنِّىْ

عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿٢٠﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا
لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿٢١﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ
﴿٢٢﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٢٣﴾
وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٤﴾ كَمْ
تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٢٥﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ
﴿٢٦﴾ وَّ نَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿٢٧﴾ كَذٰلِكَ وَ
اَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿٢٨﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَ
الْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْۤ
اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿٣٠﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ
كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى
عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ
بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿٣٣﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿٣٤﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا
مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَاۤ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٦﴾ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ
﴿٣٧﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
لٰعِبِيْنَ ﴿٣٨﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا

يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ
﴿٤٠﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّ لَا هُمْ
يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ
﴿٤٢﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿٤٤﴾
كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ
﴿٤٦﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ
صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ اِنَّكَ
اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿٤٩﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ
تَمْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿٥١﴾ فِيْ
جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿٥٢﴾ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ
مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٥٣﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٥٤﴾
يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا
الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى وَ وَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ
﴿٥٦﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٥٧﴾
فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾
فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿٥٩﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿السجدة﴾

الٓمّٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ
يَهْتَدُوْنَ ﴿٣﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ
مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤﴾ يُدَبِّرُ
الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ
كَانَ مِقْدَارُهٗ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٥﴾ ذٰلِكَ عٰلِمُ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦﴾ الَّذِيْ اَحْسَنَ
كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ﴿٧﴾
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿٨﴾ ثُمَّ
سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ
الْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٩﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا
ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ
رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٠﴾ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ
وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿١١﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ

الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَ
سَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَوْ
شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ
﴿١٣﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا
نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ
﴿١٤﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا
سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ
﴿١٥﴾ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ
خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ
نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَآءً بِمَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا
لَا يَسْتَوٗنَ ﴿١٨﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَاَمَّا
الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا
مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ
الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ

الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ
﴿٢١﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا
إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى
الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى
لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٢٣﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا
لَمَّا صَبَرُوا وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ
يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ
﴿٢٥﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ
الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ أَفَلَا
يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ
الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ
أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِنْ
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ
كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ
وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُنْتَظِرُونَ ﴿٣٠﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿سورۃ ملک﴾

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
﴿١﴾ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ
أَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ﴿٢﴾ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ
سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَٰنِ مِنْ تَفَاوُتٍ
فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِنْ فُطُورٍ ﴿٣﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ
كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ﴿٤﴾ وَ
لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا
لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ﴿٥﴾ وَلِلَّذِينَ
كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٦﴾ إِذَا
أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ
مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ
يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿٨﴾ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَ
قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ
﴿٩﴾ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ
السَّعِيرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ
السَّعِيرِ ﴿١١﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ

مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾ وَ اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا
بِهٖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ
وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ
الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ وَ
اِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ
بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي
السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ
نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ
نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ
يَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ
بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ
دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا
الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّ
نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖ اَهْدٰى اَمَّنْ
يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ
اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ قَلِيْلًا
مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ

اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اِنَّمَآ
اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ
﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا
فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ
الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا
فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾

گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے

المعروف: بندشوں کی زنجیر اور روحانی ایٹم بم: انسان جب پریشان ہوتا ہے تو جگہ جگہ اور در در کی خاک چھانتا ہے لیکن جب کچھ حاصل نہ ہو تو مایوس ہو جاتا ہے اور مایوس شخص میٹھے پانی کو بھی زہر کہتا ہے اور کھلے الفاظ میں کہ کچھ حاصل نہیں ہوتا بہت کچھ کر کے دیکھ لیا ان حالات میں "گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے" کتاب لانا وقت کی ضرورت اور سلگتے سسکتے مسائل، گھریلو پیچیدہ الجھنوں کے فوری حل کا ایک نہایت اہم دروازہ ہے جو آپ اس کتاب کے ذریعے ہی کھول سکتے ہیں۔ دراصل سالہا سال عبقری کے قارئین نے جو چیزیں آزمائی ایک بار نہیں بار بار آزمائیں اور پھر دوسروں کو دیں اور دوسروں نے آزمائیں، اسی طرح ہزاروں لوگوں کی آزمودہ طبی اور روحانی تحریریں اور تجربات مشاہدات کی شکل میں اس کتاب میں جمع کر کے ایک اعلان کر دیا ہے کہ لوگو! اس زمانے میں عبقری کی دعوت پر ایسے لوگ بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہمارے پاس ایسے بالکل آسان فوری اثر کرنے والے طبی اور روحانی ٹوٹکے ہیں جو ہم لاکھوں مخلوق خدا کیلئے عام کر رہے ہیں جس طرح عبقری نہیں چھپاتا ہم بھی نہیں چھپاتے۔ قارئین! آپ رزق، بندش، گھریلو الجھنیں، بیماریاں، جادو، جنات، اثرات اور مسلسل بے چینیوں کا شکار ہیں ایک ہے فرد کا تجربہ اور ایک ہے لاکھوں کا آزمایا ایک انوکھا تجربہ، ہم آپ کی خاندانی مشکلات، معاشرتی مسائل اولاد، میاں بیوی، گھر، جاب، بزنس، صنعت و تجارت، صحت، جادو، اثرات، نظر بد، الغرض کوئی مسئلہ ہے اس کا تعلق روحانیت سے ہے یا میڈیکل سے۔۔۔ اس کیلئے وہ لاکھوں لوگوں کے تجربات آپ کی خدمت میں "گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے" کی شکل میں پیش کر رہے ہیں اتنا یقین ضرور ہے اس کتاب کو لے کر کوئی پچھتائے گا نہیں بلکہ یا تو دوسروں کو گفٹ دے گا یا پھر اتنا ضرور کہہ دے گا کہ آپ کا گھر اگر اس کتاب سے خالی ہے تو سمجھ لو گھر ہر نعمت سے خالی ہے۔ وقت کی ضرورت، معاشرے کی ضرورت، موجودہ پریشان کن مسائل اور پریشان کن الجھنوں کا آخری حل۔۔۔ سوچیں کیا ہے۔۔۔ وہ ہے "گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے"

(صفحات 645 قیمت 400 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

دفتر ماہنامہ "عبقری"

78/3 مرکز روحانیت و امن عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

فون: 042-37552384, 042-37597605

Email: contact@ubqari.org, Website: www.ubqari.org